السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جولوگ ہندوستان سے حج کے ارادے سے جاتے ہیں، وہ لوگ احرام یلملم سے باندھیں یا جدہ سے اوران لوگوں کا جدہ سے احرام باندھنا حدیث سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ان لوگوں کو یلملم سے احرام باندھنا چاہیے، جدہ سے باندھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے:

الحدیث ابن عباس قال وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاہل المدینۃ ذالحلیفہ ولاہل الشام الجحفۃ ولاہل نجد قرن المنازل ولاہل الیمن یلملم فہن لہن ولمن اتی علیہن من غیر اہلہن لمن کان یرید الحج والعمرۃ)) (متفق علیہ) کتبہ محمد)) بشیر عفری عنہ

الجواب صحیح الجواب صحیح الجواب صحیح خلافہ قبیح وماذا بعد الحق الاالضلال

احمد عفی عنہ عبدالرحمن عفی عنہ خلیل الرحمن عفی عنہ حررہ السید محمد عبدالحفیظ

سید محمد عبدالحفیظ سید محمد ابوالحسن سید محمد عبدالسلام

(تحریر مولانا حافظ عبداللہ صاحب غازی پوری)

یہ احرام سنت نبویہ (علی صاجہا والہ الصلوات والتسلیمات) میں درست نہیں ہوسکتا۔ اگر زید اور دیگر حجاج یمن کے راستے سے گزرے ہوں۔ فقد روی ابن ابی شیبۃ فی مصنفہ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا (تجاوزوا الوقت الا باحرام)) (اھ نصب الرایہ ص ۲۰۷ فی تخریج احادیث الہدایہ) (واللہ اعلم کتبہ محمد عبداللہ غازی پوری

جواب بہت صریح ودرست ہے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت احرام کےلیے تصریح کے ساتھ مقرر فرمائے، پس جو شخص عمرہ وحج کی نیت سے سفر کرے اس کےلیے ضروری ہے کہ مواقیت مذکورہ پر احرام باندھے، (ورنہ احرام صحیح ودرست نہ ہوگا جو چاہے فتح الباری وغیرہ میں دیکھ لے۔ (الراقم محمد عبدالجبار عمرپوری کان اللہ لہ واصلح عملہ مقیم شہر دلی

الجواب صحیح :...ولا ینبغی للمومن ان یخالفہا وقد قال اللہ تعالی فلا وربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینہم الایہ۔

حررہ الراجی حمۃ ربہ القوی ابو محمد عبدالستار حسن العمرفوری صانہ اللہ عن شر کل ماحک مفتری، جاء الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زہوقا، ابوالبشار امیر احمد سہوانی عفا اللہ عنہ المجیب لحق ومصیب لا یعتریہ الباطل ولا التکذیب (مشحون بالحج الکتابیۃ والادلۃ الحدیثیۃ ولا تفترن۔ (الراقم ابو عبداللہ عبدالرحمن ولائتی متعدد سوالا کے جوابات جن کو شیخ محمد عمر پھاٹک حنیش خاں نے افضل الطابع دلی میں شائع کیا

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد08ص55

محدث فتویٰ